

جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ) کا اعزاز

جامعہ لاہور میں اپنے متعدد تعلیمی اور تحقیقی پروگراموں کے ذریعے صرف علمائے دین کی تیاری کے لئے سرگرم عمل ہے، بلکہ عصری یونیورسٹیوں کے فاضلین کے لیے علوم شریعت کی تعلیم و تربیت کا فریضہ بھی انجام دے رہا ہے۔ اس وقت مدرسہ رحمانیہ، کلیتہً الشریعہ اور مہد عالی (شریعت، اقتصاد وغیرہ) جامعہ کے مشہور تعلیمی شعبے ہیں، جن میں دینی علم و حکمت کے علاوہ ایم۔ اے تک تعلیم کا انتظام ہے۔ عموماً پہلی شفٹ علوم دینیہ و عربیہ کے لئے مخصوص ہے تو دوسری شفٹ عصری علوم کے لئے۔ جامعہ کے نظام تعلیم کا امتیازی پہلو یہ بھی ہے کہ وہ پاکستان کے دینی مناہج کو عالم اسلامی و عربی سے ہم آہنگ کرتا ہے۔ اسی بنا پر الحمد للہ جامعہ سے فراغت حاصل کرنے والے طلباء کو بیرونی یونیورسٹیاں بڑی اہمیت دیتی ہیں۔ اور اس وقت، میڈیول طلباء ان یونیورسٹیوں میں نیزہ تعلیم ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جامعہ کے توسط سے سکالرشپ حاصل کرنے والے دو طالب علموں نے اس سال اپنی اپنی یونیورسٹیوں میں نہایت اعلیٰ امتیازی پوزیشن حاصل کی ہے جو اس لئے قابل فخر ہے تو پاکستان کے لئے نیک نامی کا باعث بھی۔

جامعہ کے لائق فرزند قاری محمد انور جو اس سال جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ کے شریعہ فیکلٹی میں چار سالہ کورس سے فارغ ہوئے انھوں نے پہلی پوزیشن حاصل کی جو حافظ محمد اسحق شہزاد نے اسلامی یونیورسٹی مدینہ منورہ کی حدیث فیکلٹی کے تیسرے سال میں صرف اقل پوزیشن حاصل کی بلکہ ۹۰ فیصد نمبر حاصل کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ واضح ہے کہ حافظ محمد اسحق صاحب نیک اشاد اللہ امتیازی پوزیشن حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ہر سال اپنی کلاس میں فرسٹ پوزیشن میں کامیابی حاصل کرتے چلے آ رہے ہیں۔ گزشتہ سال مدیر جامعہ ہذا حافظ عبدالرحمن مدنی صاحب نے حافظ محمد اسحق صاحب کو ایسی ہی کامیابی پر مدینہ منورہ میں اُن کی خواہش کے مطابق اعلیٰ علمی انعام بھی دیا تھا۔

حدیثِ نعمت کے طور پر چند سطور سپرد قلم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نظر بد سے بچائے۔

(دائیں)